تبصرے

مضامینِ رشید : تقطیع متوسط - کتابت و طباعت بہتر - ضخامت ۲۷۹ صفحات : قیمت مجلد مع گرد پوش کے چھ روپے - پتہ :- انجمن ترقی اُردو ہند - علی گڑھ -

پروفیسر رشید احمد صدیقی اردو زبان کے بلند پایہ ادیب اور انشاء پرداز ہیں - عہدِ حاضر میں ان کی ادبی شخصیت مسلمہ طور پر منفرد ہے - ان کا اسلوبِ بیان اور طرزِ ادا اُن کے ساتھ مخصوص ہے، کوئی کیسی ہی کوشش کرلے اور مشق و ممارست بہم پہونچائے اس کی نقالی نہیں کرسکتا - ان کی تحریروں میں لطیف طنز اور سنجیدہ ظرافت بھی ہے اور بڑی دقیقہ رسی اور گہری رمزیت بھی ہے، باتوں باتوں میں مذہب و اخلاق، تہذیب و تمدن، تعلیم و تنقید، اور شعر و فن کے پیچیدہ مسائل و مباحث کے متعلق بڑی معنی خیز، بصیرت افروز، دل لگتی اور پتہ کی بات کہہ جاتے ہیں جس کا ایک عام قاری کے لئے ایک ہی نظر میں سمجھ لینا اگرچہ آسان نہیں ہوتا - لیکن اگر سمجھ میں آجائے تو حظ بیکراں اٹھائے بغیر نہیں رہتا، اس معنویت کے ساتھ ٹکسالی زبان، حسنِ ادا، اور تراکیب کا دروبست اور رکھ رکھاؤ "عروسِ جمیل و لباسِ حریر" کا مصداق ہے - جس طرح غالب "مشاہدۂ حق کی گفتگو" بھی کرتے تھے تو بادۂ و ساغر کہے بغیر نہیں بنتی تھی، اسی طرح رشید صاحب عالمِ ناسوت کی بات کریں یا عالمِ لاہوت کی بہرحال "علی گڑھ" کا ذکر کئے بغیر نہیں رہ سکتے " مسائلِ تصوف اور بیانِ غالب " کے باوجود غالب کی بادہ خواری انہیں "ولی" سمجھنے سے مانع رہی - لیکن یہاں ایسا کوئی مانع موجود نہیں، اس لئے " پیرانِ میکدہ " کو رشید صاحب کے ولی ماننے میں کیا تامل ہو سکتا ہے! اس کتاب میں بیس [۲۰] مضامین شامل ہیں جو مجموعی طور پر پہلے بھی جامعہ ملیہ کی طرف سے شائع ہو چکے ہیں، لیکن انجمن نے ان کو فاضل مقالہ نگار کی نظر ثانی اور متعدد مقامات پر حک و فک اور اصلاح و ترمیم کے بعد بڑے اہتمام سے چھاپا ہے - بعض پرانے مضامین خارج کر کے ان کی جگہ نئے مضامین شامل کر دیئے گئے ہیں، سب مضامین ایک سے ایک بہتر اور پڑھنے کے لائق ہیں - ادبی احتظاظ و التذاذ کے لئے اور کچھ سیکھنے اور غور کرنے کے لئے بھی!